

## 367615-روزہ دار کے لیے رمضان المبارک میں دن کے وقت دانت سفید کرنے والی کٹ استعمال کرنے کا حکم

سوال

رمضان المبارک میں دن کے وقت دانتوں کو سفید کرنے والی کٹ کے استعمال کرنے کا کیا حکم ہے، واضح رہے کہ اس میں ایک مادہ ہوتا ہے جو دانتوں کو سفید کرنے کے لیے ڈال جاتا ہے اور یہ عمل کئی گھنٹوں تک جاری رہتا ہے؟ کیا اس کا استعمال جائز ہے؟

پسندیدہ جواب

دانتوں کو سفید کرنے والی کٹ میں دانتوں کی شکل کے سانچے ہوتے ہیں جن کے اندر دانتوں کو سفید کرنے والا مادہ ہوتا ہے۔ ان سانچوں کو دانتوں پر پہنا دیا جاتا ہے اور ایک خاص وقت تک کے لیے انہیں دانتوں پر سی لگا رہنے دیا جاتا ہے۔

ان سانچوں کے روزے کے صحیح ہونے پر موثر ہونے کا معاملہ اس بات پر منحصر ہے کہ آیا ان سانچوں سے مادہ نفل کر منہ کے اندر رونی حصے میں جاتا ہے؟

اس کی پہلی صورت یہ ہے کہ انہیں دانتوں اور مسوز ہوں پر مضبوطی سے رکھا جائے تاکہ منہ میں کوئی چیز نہ نکلے، یا باہر نکلے بھی تو روزہ دار اسے تحوک سکے۔ اس صورت میں یہ سانچے روزے پر منفی اثر انداز نہیں ہوتے، کیونکہ اس صورت میں ایسا کوئی سبب نہیں ہے جس سے روزہ ٹوٹ جائے۔

مزید معلومات کے لیے براہ کرم سوال نمبر : (363474) اور (292125) کے جواب کا مطالعہ کریں۔

دوسری صورت : یہ ہے کہ جب مادہ سانچے سے خارج ہو جائے اور روزے دار اسے نگل جائے۔ تو اس صورت میں روزے دار کے لیے ان کا استعمال جائز نہیں ہے۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کیستے ہیں :

"روزے کی حالت میں ٹوٹھ برش اور ٹوٹھ پیسٹ کے استعمال کے متعلق دو ہی صورتیں میں ہیں :

پہلی صورت : ٹوٹھ پیسٹ بہت تیز ہو اور معدے تک پہنچ جائے، انسان اسے کٹوں کرنے سے قاصر ہو تو اس کا استعمال روزے دار کے لیے ممنوع ہے جائز نہیں ہے، کیونکہ یہ روزہ توڑنے کا سبب بنتی ہے۔ اور جو چیز حرام کام کی طرف لے جائے وہ ذریعہ بھی حرام ہوتا ہے۔ اور نیز سیدنا القیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: (اپنے ناک میں اچھی طرح پانی چڑھا کر جھاڑ کرو، الا کہ تم روزے سے ہو) تو یہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے روزے کی حالت میں مبالغہ کے ساتھ ناک کے ذریعے پانی کھینچ کر جھاڑنے سے منع کیا ہے، کیونکہ اگر کوئی شخص روزے کی حالت میں ناک میں پانی چڑھا کر تو پانی اس کے حق تک داخل ہو سکتا ہے، اس طرح اس کا روزہ باطل ہو جائے گا۔ اس لیے ہم کہتے ہیں: اگر ٹوٹھ پیسٹ تیز ہو اور معدے تک پہنچ جائے تو اس صورت میں اس کا استعمال جائز نہیں، یا کم از کم ہم کہیں گے کہ اسے ٹوٹھ پیسٹ کا استعمال مکروہ ہے۔

دوسری صورت : یہ ہے کہ اگر ٹوٹھ پیسٹ اتنا تیز نہ ہو اور اسے معدے تک پہنچنے سے روکا جاسکے تو اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں ہے، کیونکہ منہ کے اندر رونی حصے کا بھی وہی حکم ہوتا ہے جو منہ کے ظاہری حصے کا ہوتا ہے۔ چنانچہ روزے کی حالت میں انسان پانی کی کلی کر سختا ہے اور اس سے روزے پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ لہذا اگر منہ کے ظاہر ہونے والے حصے اور

اندرونی حصے کا حکم یکساں ہو تو روزے دار کو گلی کرنے سے بھی روکا جائے گا۔ "نتم شد  
"مجموع فتاویٰ شیخ ابن شمیم" (16/351)

والله عالم